



سوال

(96) نماز کسوف میں قرأت سری ہوگی یا جہری

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

جب سورج یا چاند گرہن لگتا ہے تو اس کی نماز میں قراءت آہستہ ہو یا آواز بلند کیا احادیث میں اس کے متعلق روایات ملتی ہیں؟ وضاحت فرمائیں۔

الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

نماز کسوف باجماعت ادا ہونی چاہیے اور اس میں آواز بلند قراءت کی جائے جیسا کہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے نماز کسوف میں آواز بلند قراءت فرمائی۔ [1]

اس حدیث کے پیش نظر کسوف میں اونچی آواز سے قراءت کی جائے۔ اگرچہ کچھ اہل علم باہن طور فرق کرتے ہیں کہ سورج گرہن کے موقع پر آہستہ اور چاند گرہن کے وقت جہری قراءت کی جائے، لیکن یہ فرق احادیث سے ثابت نہیں۔ البتہ ایک حدیث میں اشارہ ملتا ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے نماز کسوف میں آہستہ قراءت کی تھی۔ چنانچہ حضرت سمرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے واقعی آہستہ قراءت کی تھی، ممکن ہے دور کھڑے ہونے کی وجہ سے آپ کی قراءت سنائی نہ دیتی ہو۔ پھر یہ روایت ہی ضعیف ہے جیسا کہ علامہ البانی رحمۃ اللہ علیہ نے اس روایت کو ضعیف ابنی داؤد رقم ۲۵۳ میں درج کیا ہے۔

بہر حال یہ حقیقت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے زندگی میں صرف ایک مرتبہ سورج گرہن لگنے پر نماز کسوف پڑھائی تھی اور بخاری کی روایت سے یہ بھی ثابت ہوا کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے آواز بلند قراءت کی تھی اور اس کے مقابلہ میں جو حدیث پیش کی جاتی ہے وہ ضعیف ہے اور پلپٹے مدعا میں وہ صریح بھی نہیں۔ تو نتیجہ یہ نکلا کہ نماز کسوف میں قراءت بلند آواز سے کی جائے۔ (واللہ اعلم)

[1] صحیح بخاری الکسوف: ۱۰۶۵۔



فتاویٰ اصحاب الحدیث

جلد 3 - صفحہ نمبر: 109

محدث فتویٰ